محققانہ مقدمہ ہے جس میں کتاب کی ترتیب اور اصل حقیقت ہے [illegible]
فضیلت اور اس موضوع پر جو کتابیں یا رسائل تصنیف ہوئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن
مبارک کے حالات و سوانح حیات اور فضائل و مناقب اور حضرت [illegible] کے
تراجم اور کتاب کے حاصل کردہ نسخوں کا تذکرہ و تعارف۔ ان سب پر فاضل [illegible] کی گئی ہے۔
مزید براں کتاب میں فہرست مضامین کے علاوہ اور بھی متعدد فہرستیں ہیں جو [illegible] ہیں
ایک فہرست اصل روایت کے ناموں کی ترتیب کے اعتبار سے ان تمام مرفوع، موقوف
مرسل اور مقطوع روایات کی ہے جو اس کتاب میں آئی ہیں۔ دوسری فہرست ان [illegible]
مراجع کی ہے جو فاضل محقق کے پیش نظر رہے ہیں اور تیسری فہرست [illegible]
کی ہے جس میں کتاب کی فروگذاشتوں کی نشاندہی اور ان کی تصحیح کی گئی ہے غرض یہ نفیس کتاب
وعظ و ارشاد اور عبرت و نصیحت کے نقطۂ نظر سے جس قدر اہم ہے۔ اسی قدر یہ علمی
اور تحقیقی اعتبار سے ارباب علم کے لئے ہے۔ البتہ اس بات کا بہت افسوس ہے کہ کتابت کی
غلطیاں بہت زیادہ رہ گئی ہیں۔ اگرچہ غلط نامہ آٹھ صفحوں میں چھپا ہوا ہے لیکن پھر بھی بہت
سی غلطیاں ہیں جو غلط نامہ میں درج ہونے سے رہ گئی ہیں۔

تذکرہ شعرائے پنجاب: از [illegible] خواجہ عبدالرشید [illegible]
پانچ سو صفحات۔ کاغذ اعلیٰ۔ ٹائپ بہتر۔ قیمت مجلد [illegible] روپیہ [illegible]

خواجہ صاحب ہند و پاک کے علمی حلقوں میں اب کسی تعارف کے محتاج نہیں [illegible]
نے موصوف کو عجیب متنوع ذوق اور اس میں کمال عطا فرمایا ہے [illegible]
کم نہیں ہیں کہ سول سروس کا مشرقی میں اعلیٰ عہدہ دار ہونے کے ساتھ [illegible]
تصنیفی کارنامے بھی انجام دے گئے ہیں لیکن [illegible]
کے اعتبار سے ڈاکٹر [illegible] حکومت کے اعلیٰ عہدہ دار ہونے کے [illegible]
ادبی ذوق اس قدر ہمہ گیر ہے کہ شعر و ادب۔ [illegible]